ملفوظاتِ گرامی محبوبِ الٰہی حضرت نظام الدین اولیاؒ

فوائدُ الفؤاد

مُرتّبہ

حضرت امیر عُلاء سنجریؒ

منظور بُک ڈپو ۲۸۸۰ بُلبُلی خانہ دہلی ۶

حضرت نظام الملت والدین خواجہ نظام الدین اولیاءؒ دہلوی قدس سرہٗ

کے مشہورِ زمانہ و معتبر

ملفوظات گرامی موسوم بہ

فوائد الفواد

مرتبہ

حضرت امیر علاء سنجری رحمۃ اللہ علیہ

کا

رواں اور شستہ اردو ترجمہ

معہ مقدمہ

از جناب شمس بریلوی

ناشر: منظور بک ڈپو۔ ۲۸۸۰۔ بلبلی خانہ۔ دہلی ۶

نشان اس ضرب کا جیسا کہ اس مضروب کے جسم پر تھا آپ کے جسم پر بھی موجود پایا گیا۔

اس کے بعد اس حکایت کے راوی نے حضرت خواجہ ذکراللہ سے مخاطب ہو کر کہا کہ یہ معاملہ میری سمجھ میں نہیں آیا کیونکہ یہ امر نہایت محال ہے کہ ایک شخص کو چوٹ لگے اور اس کا اثر دوسرے کو پہنچے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ روح جب قوی ہو کر کمال کو پہنچ جاتی ہے قلب کو جذب کر لیتی ہے اور قلب جب قوی ہوتا ہے اور کمال کو پہنچ جاتا ہے دوسرے کے قلب کو جذب کر لیتا ہے اس حکم اتحاد سے جو کچھ قلب پر پہنچتا ہے ممکن ہے کہ صاحب کمال کے قلب پر بھی وہی واردات ظاہر ہوا اور جسم اس کی طبیعت کرے۔ راقم الحروف نے عرض کیا کہ یہ حال کس قدر راو صاف معراج سے بھی مناسبت رکھتا ہے۔ آپ نے فرمایا ہاں۔

اس کے بعد ارشاد فرمایا کہ ایک بزرگ کا مقولہ ہے کہ نہ معلوم شب معراج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سے آسمانوں پر تشریف لے گئے تھے کہ عرش و کرسی بہشت و دوزخ وغیرہ آپ نے ملاحظہ فرمائیں یا ان سب چیزوں کو اسی دنیا میں آپ کے حضور میں لائے تھے یہ فرما کر آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر یہ سب چیزیں یہاں لائی گئی ہوں۔ پس یہ امر اور بزرگی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دال ہے کہ آپ کا مرتبہ ان سب سے بالا ہے۔

اس کے بعد حکایت ان لوگوں کی ہوئی جو طریق بیعت سے ناواقف ہیں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ایک سے بیعت کرنے کے بعد دوسرے کے پاس جاتے ہیں اور اس کے بھی مرید ہو جاتے ہیں اور بعضے بزرگان دین کے مزارات کے ساتھ ارادت لاتے ہیں اور خود کو ان کا مرید بیان کرتے ہیں اس وقت راقم الحروف نے عرض کیا کہ بعض مواقع پر ایسا ہی دیکھنے میں آیا ہے کہ لوگ اولیاء اللہ کے مزارات پر جاتے ہیں اور پائیں مزار بیٹھ کر سر منڈاتے اور مرید ہوتے ہیں یہ بیعت درست ہے یا نہیں آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ بیعت درست نہیں ہے۔

اس کے بعد یہ حکایت بیان فرمائی کہ شیخ الاسلام فریدالدین رحمتہ اللہ علیہ کے سب سے بڑے لڑکے نے پایان مزار حضرت خواجہ قطب الاقطاب شیخ قطب الدین بختیار کاکی اوشی رحمتہ اللہ علیہ میں بیٹھ کر سر منڈایا اور حلوق ہوا۔ جب یہ خبر حضرت شیخ الاسلام

فوائد الفواد

یعنی

سلطان المشائخ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ

کے

روح پرور ملفوظات

جمع کردہ

حضرت خواجہ امیر حسن علا سجزی دہلوی



خواجہ حسن ثانی نظامی دہلوی

(سجادہ نشین حضرت خواجہ حسن نظامی دہلوی خواہرزادہ
حضرت محبوب الٰہی و نبیرہ حضرت گنج شکر رحمۃ اللہ علیہم اجمعین)

فوائد الفواد

یعنی

سلطان المشائخ حضرت خواجہ نظام الدین اولیا محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ

کے

روح پرور ملفوظات

جمع کردہ

حضرت خواجہ امیر حسن علا سجزی دہلوی



خواجہ حسن ثانی نظامی دہلوی

(سجادہ نشین حضرت خواجہ حسن نظامی دہلوی، خواہرزادہ
حضرت محبوب الٰہی، نبیرہ حضرت گنج شکر رحمۃ اللہ علیہم اجمعین)

بعد یہ بات زبان مبارک پر آئی کہ شروع کرو سلام سے پھر طعام اور پھر کلام!

انتیسویں مجلس ۲۹

اسی سال اور اسی مہینے کی بائیس تاریخ بیر کو قدم بوسی کی دولت حاصل ہوئی کھانا سامنے رکھا گیا۔ اور لوگوں نے کھانا شروع کیا خواجہ ذکرہ اللہ بالخیر نے ارشاد کیا کہ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جب لوگ میرے سامنے کھانا کھاتے ہیں تو میں اس کے لقمے اپنے حلق میں پاتا ہوں یعنی وہ کھانا جیسے میں خود کھا رہا ہوں۔ حاضرین میں سے کوئی شخص بولا کہ یہ بھی کہا جاتا ہے ایک دفعہ شیخ ابو سعید ابوالخیر رحمتہ اللہ علیہ کے سامنے کسی بیل کے زور سے چابک مارا گیا تو شیخ ابو سعید گرا ہے اور ایسے آہ کی گویا چوٹ انھیں کے لگی ہو۔ ایک مخالف بھی موجود تھا۔ اسے اس کیفیت پر یقین نہ آیا شیخ ابو سعید نے اپنی کمر کھول کر اسے دکھائی کہ اس چابک کا اثر شیخ کی پشت مبارک پر موجود تھا۔ اس کے بعد حکایت بیان کرنے والے نے خواجہ ذکرہ اللہ بالخیر سے مخاطب ہو کر عرض کی کہ یہ حکایت بھی ایسی ہی ہے کہ ایک شخص کا حال دوسرے پر اثر انداز ہوتا ہے لیکن معلوم نہیں کہ حقیقت حال کیا ہے؟ اس کے بعد خواجہ ذکرہ اللہ بالخیر نے فرمایا کہ جب روح طاقت پکڑتی ہے اور کمال کو پہنچی ہے تو قلب کو جذب کرتی ہے (کھینچتی ہے) اور قلب بھی جب قوی ہو جاتا ہے اور کمال کو پہنچ جاتا ہے تو وہ قالب (جسم) کو جذب کرتا ہے۔ (کھینچتا ہے) پس اس اتحاد کی رو سے عین ممکن ہے کہ قلب پر جو گزرے۔ اس کا اثر قالب پر ظاہر ہو جائے۔ اسی بات پر بندے نے عرض کی کہ یہ حال اوصاف معراج جیسا ہے۔ ارشاد ہوا ہاں!

اس کے بعد ارشاد فرمایا کہ کسی بزرگ نے کہا ہے مجھے نہیں معلوم کہ معراج کی رات

رسول علیہ السلام کو وہاں لے گئے کہ جہاں عرش و کرسی اور بہشت و دوزخ اور وہ چیزیں ہیں جو حضورؐ نے دیکھیں۔ یا ان سب کو وہاں لایا گیا جہاں رسول علیہ السلام والتحیتہ تھے دوسری صورت میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مرتبہ اور بڑھ جاتا ہے۔

پھر ان لوگوں کا ذکر ہونے لگا جو بیعت کا طریقہ نہیں جانتے اور بعض ایک پیر سے مُرید ہونے کے بعد پھر کسی اور پیر کے مُرید ہو جاتے ہیں۔ اور بعض مشائخ کے مزار سے مرید ہوتے ہیں اس دوران بندے نے عرض کی کہ بعض لوگ مشائخ کی قبر کے پائینتی سر منڈواتے ہیں اور مرید ہو جاتے ہیں۔ کیا یہ بیعت درست ہوتی ہے۔ فرمایا کہ نہیں اس وقت حضرت نے حکایت بیان فرمائی کہ شیخ الاسلام فریدالدین قدس اللہ سرہٗ العزیز کے ایک صاحبزادے تھے۔ سب لڑکوں میں بڑے! وہ گئے اور شیخ الاسلام قطب الدین بخت یار قدس اللہ سرہ العزیز کی قبر کے پائینتی محلوق ہوئے (سر منڈایا)۔ یہ خبر شیخ فریدالدین نوراللہ مرقدہ تک پہنچائی گئی ارشاد ہوا کہ شیخ قطب الدین طیب اللہ ثراہ ہمارے خواجہ اور ہمارے مخدوم ہیں لیکن یہ بیعت درست نہیں۔ ارادت اور بیعت وہ ہوتی ہے کہ کسی شیخ کا ہاتھ تھاما جائے ۔ واللہ اعلم بالصواب

تینتیسویں مجلس

اسی سال شوال کی اکیسویں تاریخ بدھ کو قدم بوسی کی دولت تک رسائی ہوئی خواب کا ذکر نکلا ارشاد ہوا کہ قدیم زمانے میں ایک ترک تھا جس کو تکلش کہا کرتے تھے۔ اللہ والا آدمی تھا۔ ایک رات کو اس نے حضرت عزّت (خدا) کو خواب میں دیکھا دوسرے دن صبح شیخ نجیب الدین متوکل رحمت اللہ علیہ کو یہ خواب سنایا پہلے ان کو بڑی سخت قسم دی کہ میں جو کچھ کہوں اس کا حال جب تک میں زندہ ہوں کسی سے نہ کہنا